



الْمُؤْمِنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدًا

حم۔

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّلُوتِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھکڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي
الْبِلَادِ

ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور بیہودہ شہادت سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ
أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
فَأَخَذْتَهُمْ^٦ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٦﴾

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ
النَّارِ ﴿٦﴾

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گردا گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سمونے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ
يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ
بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا
وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَتَهُ وَ عِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا

رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾

اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَادْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچالے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے
ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔
ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی
سبیل ہے؟

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَيْنِ وَاٰحْيَيْتَنَا
اِثْنَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ اِلَى
خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم
انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک
مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے تھے سو حکم تو
اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهُۥ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحَدَهٗ
كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُشْرِكْ بِهٖ تُؤْمِنُوۡا
فَاَلْحِكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾

وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم
پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو
وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا
ہے۔

هُوَ الَّذِيۡ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖۡ وَ يُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ رِزْقًا وَّ مَا
يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنۡ يُّنۡبِئُ ﴿١٣﴾

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو
اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے

رَفِيْعِ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنۡ يَّشَآءُ

مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾

علم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ

جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

الوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ ۗ كُظِمِينَ مِمَّا لِلظَّالِمِينَ مِنَ حَمِيمٍ ۖ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾

اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ
إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّاقٍ

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ

سُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

دے کر بھیجا۔

إِلَى فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُونَ
فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَ مَا كَيْدُ
الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾

غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى
وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ
دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ
الْفِسَادَ ﴿٢٦﴾

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي
وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ

عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٢٠﴾

تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٢١﴾

جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

وَ يَقَوْمِ إِيَّيَّ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٢٢﴾

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

يَوْمَ تُولُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فََمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قَلْبُكُمْ لَنْ تَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ﴿٢٤﴾

اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔

اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٢٤﴾

جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٢٥﴾

اور فرعون نے کہا کہ ہا مان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنِي لِئِ صَرَحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٢٦﴾

یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاطَّلَعَ إِلَى إِلِهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءِ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٢٧﴾

اور وہ شخص جو مومن تھا اسے کہا کہ بھائیو میرے

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ اتَّبَعُونَ

أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٧٨﴾

پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھاؤں گا۔

يَقَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿٧٩﴾

بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز
ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر
ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا
مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٨٠﴾

جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی
ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت
جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ
بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انکو بے
حساب رزق ملے گا۔

وَيَقَوْمٍ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ
وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿٨١﴾

اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تمکو
نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی
آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَاشْرِكَ
بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿٨٢﴾

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر
کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں
جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو
عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف

بلاتا ہوں۔

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلا تے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور بھکو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

لَا جَرَمَ لَكُمْ أَنْ تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ
لَيْسَ لَكُمْ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ
الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأَفِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے اگھیرا۔

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَخَاقَ
بِالْفِرْعَوْنَ سُوءَ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا
وَأَعَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

وَ اِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَنَّا
نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُلُّ فِیْهَا
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِحٰزِنَةٍ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

قَالُوْا اَوْلَمْ تَكُنْ تَاْتِيْكُمْ رُّسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰی قَالُوْا فَاذْعُوْا
وَمَا دُعُوْا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے
میں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں
اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت
کو بھی۔

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے
گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا
گھر ہے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
وَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ
الدَّارِ ﴿٥٢﴾

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور
بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ أَوْرَثْنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت
تھی۔

هُدَىٰ وَ ذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی
کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آتی ہو

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

بَغِيرِ سُلْطٰنٍ اَتَهُمْ اِنْ فِي صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لَخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَاَلْبَصِيْرُ وَاَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْءُ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّ السَّاعَةَ لٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

سَيَدُّ خُلُوعًا جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۞

عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَدُوٌّ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۞

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآئِنِّي تُؤْفَكُونَ ۞

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکانے جاتے ہو۔

كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۞

اسی طرح وہ لوگ بھٹکانے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوْرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۞

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب

فَتَبَرَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی
کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو
تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی
گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی
پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں
جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے
کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ
پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي
الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ
أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔
پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھرا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا
ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو
جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا
ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ
جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِيَكُونُوا شُيُوخًا وَ مِنْكُمْ مَّنْ
يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوا أَجْلًا
مُّسَمًّى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے۔

إِذِ الْأَغْلُلُ فِيَّ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِيدِينَ
فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہر حال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَأَمَّا
رَبِّيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ
نَتَوَفِّيكَ فَأَلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ

بیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانوں کو نہ مانو گے۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ
قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آغْنَى
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨٣﴾

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
وَحُدَاةً وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾

پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت

فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا

انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ
کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں
چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں رہ
گئے۔

رَأَوْا بِأَسْنَانِ اللَّهِ الَّتِي قَدْ
خَلَّتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْكَافِرُونَ

